سوال

(268) غیر مسلموں کو سلام کیسے کہنا چاہیئے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہنسلو سے ایک بہن پوچھتی ہیں کہ غیر مسلموں کو مسلمانوں کی طرح السلام علیکم کہنا چاہیئے یا اس کا کوئی دوسرا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غیر مسلموں کو سلام کرنے میں اگر ابتداء کی جائے یا انہیں مخاطب کیا جائے تو السلام علیکم کے بجائے والسلام علی من اتبع الھدی کہنا چاہیئے۔ حدیث میں بادشاہوں کے نام جو خطوط لکھے تھے ان میں انہی الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا گیا تھا 'والسلام علی من اتبع الھدی (بخاری کتاب بدء الوحی) یعنی سلامتی ہو اس شخص پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ قیصر و کسریٰ اور جھوٹے نبی مسلیمہ کذاب کو جو خطوط آپ کی طرف سے بھیجے گئے۔ ان میں اسی طرح سلام لکھا گیا اس لئے یہی سنت قرار پائی کہ جب مسلمانوں سے ملو خط لکھو یا مخاطب کرو تو السلام علیکم کہو اور جب غیر مسلم سے اس طرز کا واسطہ پڑے تو انہیں السلام علی من اتبع الھدی کہو۔ بعض اوقات غیر مسلم کی طرف سے سلام کی ابتدا کی جاتی ہے یا وہ مسلمان کو السلام علیکم کہتا ہے تو اس کے جواب میں بھی بجائے وعلیکم السلام کے صرف وعلیکم کہنا چاہیئے۔ حدیث میں آتا ہے حضور ﷺ نے بعض غیر مسلموں کے سلام کے جواب میں یہ الفاظ فرمائے' جس کا مطلب ہے ''اور تم ہو جو چیز ہو جس کے تم مستحق ہو'' درج ذیل احادیث سے مسئلے کی وضاحت مزید ہو جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''لاتبدوا الیھود والنصاری بالسلام۔'' (مسلم کتاب السلام باب النھی عن ابتداء اہل الکتاب بالسلام ۲۱۲۶/۱۳)

''کہ یہود و نصاریٰ کو السلام علیکم کہنے میں پہل نہ کرو اور اگر وہ کہہ دیں۔''

تو دوسری حدیث میں ہے:

''اذا سلم علیکم اہل الکتاب فقولوا وعلیکم۔'' (بخاری کتاب الاستئذان باب کیف الرد علی اہل الذمۃ ۲۲۵۸۔ ومسلم کتاب السلام باب النھی عن ابتداء اہل الکتاب بالسلام ۲۱۶۳/۶)

''جب اہل کتاب میں سے تمہیں کوئی سلام کہے تو تم جواب میں صرف وعلیکم کہو۔''

تیسری حدیث میں حضرت اسامہؓ روایت کرتے ہیں : ''نبی ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان 'مشرک اور یہود مختلف مذاہب کے لوگ موجود تھے تو وہاں نبی ﷺ نے السلام علیکم کہا۔'' (بخاري و مسلم)

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر مسلمان کسی مجلس میں جائے یا ان کو مشترکہ طور پر مخاطب کرے تو ایسے موقع پر جائز ہے کہ ان مسلمانوں کی وجہ سے جو اس اجتماع میں شریک ہیں 'سب کو "السلام علیکم" کہا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص566

محدث فتویٰ